سوال

(420) دعا استخارہ کس وقت کرنی چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعا استخارہ کس وقت کرنی چاہیے؟ ہر وقت کر سکتا ہے یا صرف رات کو سونے سے پہلے کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دن کے وقت بھی کر سکتا ہے، رات کے ساتھ مخصوص نہیں۔

[جب کسی کو کوئی بھی (جائز) امر درپیش ہو اور وہ اس میں متردد ہو کہ اسے کروں یا نہ کروں یا جب کسی کام کا ارادہ کرے تو اس موقع پر استخارہ کرنا سنت ہے، اس کی صورت یہ ہے کہ دو رکعت نفل خشوع و خضوع اور حضورِ قلب سے پڑھے۔ رکوع و سجود اور قومہ و جلسہ بڑے اطمینان سے کرے، پھر فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ ، وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلاَ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلاَ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلاَّمُ الْغُیُوْبِ ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِہٖ))

''یا الٰہی تحقیق میں (اس کام میں) تجھ سے تیرے علم کی مدد سے خیر مانگتا ہوں اور (حصول خیر کے لیے) تجھ سے تیری قدرت کے ذریعے قدرت مانگتا ہوں اور میں تجھ سے تیرا فضل عظیم مانگتا ہوں۔ بے شک تو (ہر چیز پر) قادر ہے اور میں (کسی چیز پر) قادر نہیں تو (ہر کام کے انجام کو) جانتا ہے اور میں (کچھ) نہیں جانتا اور تو تمام غیبوں کا جاننے والا ہے۔ الٰہی اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (جس کام میں ارادہ رکھتا ہوں) میرے دین، میری زندگی اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر کر اور آسان کر، پھر اس میں میرے لیے برکت پیدا فرما اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے میرے دین، میری زندگی اور میرے انجام کار کے لحاظ سے برا ہے، تو اس (کام) کو مجھ سے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لیے بھلائی مہیا کر، جہاں (کہیں بھی) ہو۔ پھر مجھے اس کے ساتھ راضی کر دے۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پھر اپنی حاجت بیان کرو۔''] 1 ۸ ۴ ۱۴۲۴ھ

((سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ)) 1 یہ درست ہے۔

۱۲ ۱۰ ۱۴۲۱ھ

1.بخاری کتاب التہجد باب ماجاء فی التطوع مثنی مثنی 2.بخاری التہجد باب ماجاء فی التطوع مثنی مثنی

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص350

محدث فتویٰ